

اصغر مَعْصُوم تیرا جھولنا

اصغر مَعْصُوم تیرا جھولنا
اصغر مَعْصُوم تیرا جھولنا

لشکر شبیر کی ہے شان تیرا جھولنا
بانو و نرینب کو جس پہ مان تیرا جھولنا
ہو گیا اسلام پہ قربان تیرا جھولنا
کر گیا پختا میرا ایمان تیرا جھولنا

کس نے کہا ہے کہ فقط جھولا تیرا جھولنا
چھوٹے سے بچو کا ہے بہلاوا تیرا جھولنا
سچ تو یہ ہے دین کا گھوارا تیرا جھولنا
حیدری شانات کا نظارہ تیرا جھولنا

أشقیاء تجھکو ستائے روئے تیرا جھولنا
 بے زبان کچھ کہ نہ پائے روئے تیرا جھولنا
 پیاس سے تو تلملائے روئے تیرا جھولنا
 توجوایک انسون بہائے روئے تیرا جھولنا

اصغر معصوم تیرا چھوٹ چلا جھولنا
 تیر لگا قتل ہوا ختم ہوا جھولنا
 بن گئی ہے خاکے زمیں کربوبلا جھولنا
 خلد میں اب جھولنا وہ فاطمہ کا جھولنا

راس نہ آیا تجھے بے شیر تیرا جھولنا
 بن گیا اجری ہوئی تقدیر تیرا جھولنا
 کربلا میں ظلم کی تصویر تیرا جھولنا
 ڈھونڈتی ہے مادر و ہم شیر تیرا جھولنا

روتا ہے تجھکوائے میرے تشنہ دهن جھولنا
 ڈھونڈتا رہتا ہے تیرا ننھا بدن جھولنا
 شہ نے بنایا ہے تیرا غور و کفن جھولنا
 توجونہیں کسکو جھلائیگی بہن جھولنا

ہائے مرے بانو کو تیرا یاد آئے جھولنا
کیسے سکینہ وہ تیرا بھول جائے جھولنا
ہن تیرے اُجڑا ہوا ہر پل رُلائے جھولنا
ہر گھڑی سیدانیون کا دل دکھائے جھولنا

روئیگی دنیا ہمیشہ ننھے سے مظلوم کو
کربلا کے جھولنے والے شہِ معصوم کو
خالی ہوا مجھ سے جو گھوارہ محروم کو
اُجڑی ہوئی گود کو وہ مادرِ مغنوم کو

اُجڑے ہوئے جھولنے کا صدقہ ملے یا حسین
ما سوا اس غم کے کوئی غم نہ ملے یا حسین
جیتے جی اولاد کا نہ صدمہ ملے یا حسین
سوکھی ہوئی ڈال کو بھی غنچا ملے یا حسین

عرض میری صاحبِ تطہیر لے لو یا حسین
ذاکرہ کا پُرسا بے شیر لے لو یا حسین
پیش کیا نوحہ دلگیر لے لو یا حسین
خون میں ڈوبی ہوئی طہرم لے لو یا حسین

